مذہبی انتہاپسندی کے خلاف ایم کیوایم کی جانب سے دوسری بڑی ریلی عنقریب صوبہ پنجاب میں نکالی جائے گی
ریلی کی تاریخ اور جگہ کا اعلان جلد کیا جائیگا، پنجاب کے باشعور عوام شاندار ریلی کیلئے اپنے آپ کو تیار کرلیں۔الطاف حسین
چند انتہاپسند عناصر ڈنڈے کے زور پر پاکستان کے 16 کروڑ عوام کو دبا نہیں سکتے

لندن۔۔۔17اپریل 2007ء

ڈنڈا بردار اور کلاشنکوف بردار شریعت اور مذہبی انتہاپسندی کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے دوسری بڑی احتجاجی ریلی عنقریب صوبہ پنجاب میں نکالی جائے گی ریلی کی تاریخ اور جگہ کا اعلان جلد ہی کیا جائے گا۔ جناب الطاف حسین نے پنجاب کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ڈنڈا بردار اور کلاشنکوفی شریعت اور مذہبی انتہاپسندی کے خلاف پنجاب میں متحدہ قومی موومنٹ کی دوسری بڑی احتجاجی ریلی میں شرکت کیلئے خود کو تیار کرلیں۔ پنجاب میں ریلی کا فیصلہ منگل کو رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔اجلاس میں کراچی میں 15اپریل کو ہونے والی پرامن تاریخی ریلی کو عوام کی بھرپور تائید کا مظہر قرار دیا گیا۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پنجاب میں دوسری بڑی احتجاجی ریلی کی تاریخ اور جگہ کا اعلان بہت جلد متحدہ قومی موومنٹ پنجاب کے ساتھیوں سے مشورے سے کیا جائے گا۔ جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے اس فیصلے کی توثیق کردی ہے۔ جناب الطاف حسین نے پنجاب کے باشعور عوام، ماؤں، بہنوں، بزرگوں، خصوصاً نوجوانوں اور طلبہ وطالبات سے اپیل کی ہے کہ وہ مذہبی انتہاپسندی کے خلاف پنجاب میں ایک شاندار ریلی کیلئے اپنے آپ کو تیار کرلیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں ہونے والی پرامن ریلی مذہبی انتہاپسندی کے خلاف شاندار اور عظیم الشان مظاہرہ ہوگا اور اہل پنجاب اپنی تمام تر سیاسی وابستگی اور مذہبی عقائد سے بالاتر ہوکر اس عظیم الشان مظاہرے کیلئے تیاریاں شروع کردیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ڈنڈا بردار مذہبی انتہاپسند عناصر اپنی انتہاپسندانہ سرگرمیوں کے ذریعے دنیا بھر میں نہ صرف اسلام کی غلط تصویر پیش کررہے ہیں بلکہ دنیا کو یہ پیغام دے رہے ہیں کہ پاکستان کے تمام عوام انتہاپسند اور جاہل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چند انتہاپسند عناصر ڈنڈے کے زور پر پاکستان کے 15 کروڑ عوام کو نہیں دبا سکتے اور ڈنڈے کے زور پر ان پر اپنے نظریات مسلط نہیں کرسکتے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ چند ڈنڈے بردار انتہاپسند عناصر تمام مسلمانوں اور تمام پاکستانیوں کی ترجمانی نہیں کرتے، پاکستان کے 99فیصد عوام انتہاپسند نہیں بلکہ اعتدال پسند ہیں اور مذہبی انتہاپسندی کے خلاف 15اپریل کو کراچی میں ہونے والی تاریخی ریلی میں لاکھوں عوام نے شرکت کرکے ثابت کردیا ہے کہ وہ مذہبی انتہاپسندی کے خلاف ہیں۔انہوں نے ملک کے تمام باشعور عوام سے کہا کہ وہ گلی گلی جاکر عوام کو یہ بتائیں کہ مذہبی انتہاپسند عناصر اپنی انتہاپسندانہ کارروائیوں کے ذریعے کس طرح اسلام کو بدنام کررہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پنجاب کے عوام اگر یہ سمجھتے ہیں کہ مذہبی انتہاپسندی کے ذریعے پوری دنیا میں اسلام کا امیج بگاڑا جارہا ہے تو ان کا فرض ہے کہ وہ دنیا میں اسلام کی صحیح تصویر پیش کرنے کیلئے پنجاب میں ہونے والے مظاہرے میں شریک ہوں اور پوری دنیا کو بتائیں کہ پاکستان کے عوام باشعور ہیں اور معتدل مزاج مسلمان ہیں۔انہوں نے تمام مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ بھی پاکستانی شہری کی حیثیت سے مذہبی انتہاپسندی کے خلاف پنجاب میں ہونے والی ریلی میں بھرپور تعداد میں شرکت کی تیاری کریں۔

ملک بھر کے کارکنان وعوام 15اپریل کو مذہبی انتہاپسندی کے خلاف منعقد کی جانے والی
تاریخی ریلی کامیابی پر دو رکعت نفل شکرانہ ادا کریں۔الطاف حسین کی اپیل

لندن۔۔۔17اپریل 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے کارکنان اور ملک بھر کے عوام ماؤں، بہنوں، بزرگوں، بچوں، بچیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ 15اپریل کو ایم کیوایم کی اپیل پر مذہبی انتہاپسندی کے خلاف منعقد کی جانے والی ریلی کی تاریخی کامیابی پر دو رکعت نفل شکرانہ ادا کریں۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ تاریخی ریلی کا انعقاد اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور تائید الٰہی سے ہی ممکن ہوا لہٰذا تمام کارکنان وعوام شکرانہ کے طور پر دو رکعت نفل ادا کریں اور تحریک کی کامیابی کیلئے دعا کریں۔

ایم کیوایم نے انتہاء پسندی کے خلاف تاریخی ریلی کا انعقاد کرکے دنیا میں پاکستان کا صحیح امیج پیش کیا ہے
نام نہاد مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف جناب الطاف حسین نے جس طرح آواز بلند کی اس سے ملک بھر کے عوام کو حوصلہ ملا ہے
عظیم الشان اور فقید المثال ریلی کے کامیاب انعقاد پر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے پیغامات

کراچی۔۔۔17،اپریل 2007ء

مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے کراچی میں ہونے والی تاریخی ریلی کوملک بھر کے اعتدال پسنداورروشن خیال عوام کی ترجمانی قراردیا ہے۔ایم کیوایم کے مرکز نائن زیروعزیز آباد اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں پاکستان سمیت دنیا بھر سے بڑی تعداد میں مبارکباد کے پیغامات موصول ہورہے ہیں۔جبکہ ٹیلیفون پربھی مبارکباد کی کالزموصول ہورہی ہیں۔ٹیلیفون ،فیکس اور بذریعہ ای میل موصول ہونے والے اپنے تہنیتی پیغامات میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے انتہاء پسندی کے خلاف تاریخی ریلی کا انعقاد کرکے دنیا میں پاکستان کا صحیح امیج پیش کیا ہے اورریلی میں لاکھوں عوام کی شرکت سے ثابت ہوگیا ہے کہ عوام انتہاپسندی کے خلاف ہیں۔انہوں نے کہا کہ اعتدال پسند اورروشن خیال عوام نام نہاد شریعت کے اعلان پر خوف کا شکار تھے لیکن ایم کیوایم اوراس کے قائد جناب الطاف حسین نے جس بہادری اور ہمت کے ساتھ اس غیر اسلامی عمل کے خلاف جس طرح آواز بلند کی اس سے ملک بھر کے عوام کو حوصلہ ملا ہے،کامیاب ریلی کے انعقاد پر جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کے ایک ایک کارکن کوجس قدرخراج تحسین پیش کیا جائے وہ کم ہے۔انہوں نے کہا کہ مذہبی انتہاء پسندی کا مظاہرہ کرنے والے عناصر ملک وقوم کے خیرخواہ نہیں ہیں اور ان کا عمل وکردار واضح کررہا ہے کہ اگران عناصر کے ساتھ نرمی کا مظاہرہ کیا یا ڈھیل دی گئی تو یہ مستقبل میں ملک وقوم کیلئے شدید نقصان دہ ثابت ہوسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نام نہاد مذہبی انتہاء پسندوں کی وجہ سے پاکستان،اس کے عوام بلکہ اسلام کا امیج بھی دنیا بھر میں خراب ہورہا ہے۔انہوں نے مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف کامیاب اورفقید المثال ریلی کے انعقاد پر قائد تحریک جناب الطاف حسین،ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اور ملک بھر کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے اور کہا کہ انشاء اللہ قائد تحریک جناب الطاف حسین اوران کے کارکنان کی موجودگی میں ملک میں کسی بھی طرح کا غیر اسلامی اور غیرشرعی نظام نہ تو نافذ ہوسکتا ہے نہ ہی مذہبی انتہا پسند عناصر اپنے مذموم عزائم میں کامیاب ہوسکتے۔اپنے پیغامات میں انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اورصحت وتندرستی کیلئے بھی خصوصی دعائیں کیں۔

زمین کی رقم ادا کیے بغیر یا قبضہ کرکے حاصل کی گئی زمین پر مسجد یا مدرسہ تعمیر کرنا حرام فعل ہے
مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام کا فتویٰ

کراچی۔۔۔17،اپریل 2007ء

مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام نے فتویٰ دیا ہے کہ غیر قانونی طریقے سے یا زمین کے مالک کی مرضی کے بغیر رقم ادا کیے بغیر حاصل کی جانے والی زمین پر تعمیر کی گئی مسجد یا مدرسہ کا استعمال نہ صرف مکمل طور پر نا جائز ہے بلکہ یہ فعل حرام بھی ہے۔یہ فتویٰ مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے اتوار کے روز مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف ایم کیوایم کے تحت متحدہ ریلی کے موقع پر اپنے دستخط سے جاری کیے گئے ایک بیان میں کیا۔علمائے کرام کے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسلام سے مراد اللہ کا دین حقیقی ہے جو کہ محمد مصطفیٰؐ کی شریعت ہے خواہ وہ حنفی فقہ ہو،مالکی فقہ ہو،شافعی فقہ ہو،حنبلی فقہ ہو یا فقہ جعفریہ ہو۔تمام مسالک اور فقہ اس بات پر متفق ہیں کہ زمین کی رقم ادا کیے بغیر یا قبضہ کرکے حاصل کی گئی زمین پر مسجد یا مدرسہ تعمیر کرنا حرام فعل ہے۔

واضح رہے کہ ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے تبت سینٹر ایم اے جناح روڈ کراچی میں متحدہ ریلی سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے ریلی میں شریک علمائے کرام سے فتویٰ مانگا تھا کہ کیا قبضہ کی گئی زمین پر مسجد یا مدرسہ کی تعمیر جائز ہے یا نہیں جس پر تمام مسالک سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے متفقہ فتویٰ دیا ہے۔

فتویٰ دینے والے علمائے کرام میں ڈاکٹر سید عبدالخالق پیرزادہ،علامہ مولانا سید اطہر حسین جعفری،مولانا اسد دیوبندی،مولانا سید حسن رضا رضوی،مولانا انور راہی ،مولانا قاری سعید قمر قاسمی،امیر عبداللہ فاروقی،مولانا محمد عون نقوی،سید علی کرار نقوی،مولانا باقر رضا رضوی،حاجی محمد سلیم الدین شیخ،حاجی مرزا محمد مبین بیگ،قاری عمر،مولانا سید شفیع قادری،شاہ سراج الحق قادری،محمد نفیس خان قادری،سید نذیر شاہ،محمد اکرم سعید،قاضی قاری محمد سبحان شریف،صاحبزادہ پیر شیخ محمد مبشر عالم قادری،محمد ابرار حسین،مولانا انوار السلام،مولانا محمد رمضان نقشبندی،مولانا محمد عمران قرنی قادری،مولانا فضل حسین شامل ہیں،سید محمد علی زیدی،محی الدین ظہوری چشتی،سید ارشاد حسین،ناصر حسین بریلوی،سید عدنان زیدی،مولانا حافظ سید وسیم رحمانی،مولانا سید شفیع قادری،علامہ سید اظہر حسین نقوی،علامہ سید زہیر عابدی۔

☆☆☆☆☆